Write your name here

Surname	Other names

Edexcel GCE

Centre Number | Candidate Number

Urdu

Advanced Subsidiary
Unit 2: Understanding and Written Response

Thursday 20 May 2010 – Afternoon
Time: 2 hours 30 minutes

Paper Reference
6UR02/01

You must have:
Listening equipment
CD/mp3

Total Marks

Instructions

- Use **black** ink or ball-point pen.
- **Fill in the boxes** at the top of this page with your name, centre number and candidate number.
- Answer **all** questions.
- Answer the questions in the spaces provided
  – *there may be more space than you need.*
- You **must** begin with Section A: Listening, and complete this section within 45 minutes. You must **not** replay the recording after the first 45 minutes of the test.
- You must **not** use a dictionary.

Information

- The paper is divided into 3 sections.
- The total mark for this paper is 70.
- The marks for **each** question are shown in brackets
  – *use this as a guide as to how much time to spend on each question.*
- Section B of this paper features a question that requires responses in English
  – *in order to convey these clearly, please ensure that you write legibly and check your spelling, punctuation and grammar.*

Advice

- Read each question carefully before you start to answer it.
- Keep an eye on the time.
- Try to answer every question.
- Check your answers if you have time at the end.

Turn over ▶

N35817A

©2010 Edexcel Limited.

4/4/4/4/4c

N 3 5 8 1 7 A 0 1 1 6

edexcel
advancing learning, changing lives

SECTION A: LISTENING

وقت کے لحاظ سے اقتباسات کی لمبائی کا اندازہ درج ذیل ہے :

اقتباس نمبر1:	0 منٹ	56 سیکنڈ
اقتباس نمبر2:	0 منٹ	53 سیکنڈ
اقتباس نمبر3:	1 منٹ	05 سیکنڈ
اقتباس نمبر4:	1 منٹ	52 سیکنڈ

امتحان کے دوران آپ ٹیپ کو جب چاہیں جہاں سے چاہیں اور جتنی بار چاہیں سن سکتے ہیں۔ آپ چاہیں تو ضروری باتیں علیحدہ کاغذ پر لکھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر1:

اقتباس کو غور سے سنیے اور اس کی روشنی میں درج ذیل بیانات میں سے صحیح بیانات کے سامنے ☒ کا نشان لگائیے۔

(a) پاکستانی ٹیلی ویژن پر پوپ موسیقی:

(i) سب کا پسندیدہ پروگرام ہے۔ ☐

(ii) صرف بوڑھوں کا پسندیدہ پروگرام ہے۔ ☐

(iii) نئی نسل کا پسندیدہ پروگرام ہے۔ ☐

(b) پوپ موسیقی کے البم:

(i) فوراً خرید لیے جاتے ہیں۔ ☐

(ii) بہت کم خریدے جاتے ہیں۔ ☐

(iii) بہت کم تیار کیے جاتے ہیں۔ ☐

(c) گانوں کے چند ویڈیو میں:

(i) ایک پوری کہانی ہوتی ہے۔ ☐

(ii) صرف گانے والا نظر آتا ہے۔ ☐

(iii) کہانی کا ایک حصہ ہوتا ہے۔ ☐

(d) بعض لوگ ایسی موسیقی کو:

(i) نئی نسل کے لئے اچھا سمجھتے ہیں۔ ☐

(ii) نئی نسل کے لئے برا سمجھتے ہیں۔ ☐

(iii) صحت کے لئے اچھا سمجھتے ہیں۔ ☐

(Total for Question 1 = 4 marks)

N 3 5 8 1 7 A 0 2 1 6

سوال نمبر 2:
اقتباس سن کر مندرجہ ذیل بیانات میں سے صرف چار صحیح بیانات پر ☒ کا نشان لگائیے۔

(a)	گھروں میں کھانا پکانے کا رواج اب کم ہوتا جا رہا ہے۔	☒
(b)	بہت سے لوگ بازار کا کھانا بالکل نہیں کھاتے۔	☒
(c)	بازار سے کھانا منگوانے میں وقت لگتا ہے۔	☒
(d)	فاسٹ فوڈ نوجوانوں کا پسندیدہ کھانا ہے۔	☒
(e)	باہر کا کھانا کھانے سے صحت خراب ہو جاتی ہے۔	☒
(f)	سخت بھوک لگی ہو تو فاسٹ فوڈ کھایا جا سکتا ہے۔	☒
(g)	کچھ نوجوان گھوم پھر کر کھانا پینا پسند کرتے ہیں۔	☒
(h)	ریسٹورینٹ میں صرف بوڑھے نظر آتے ہیں۔	☒

(Total for Question 2 = 4 marks)

سوال نمبر3:

نیچے دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پر کیجیے۔

پاکستان کے شہر کراچی میں(i) .... ہوئی آبادی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے کئی کئی منزلہ فلیٹ(ii) .... دیے گئے ہیں۔ یہاں رہنے والوں کو باہر سڑک پر(iii) .... ہوئے ٹریفک کی وجہ سے تازہ ہوا بہت کم ملتی ہے۔ فلیٹوں کے باہر(iv) .... کو کم کرنے کے لیے ہر شخص کو کونسل کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔

D	C	B	A
چلتے	گندگی	تعمیر	گھٹتی
H	**G**	**F**	**E**
سجا	صاف	بڑھتی	بنا

(Total for Question 3 = 4 marks)

N 3 5 8 1 7 A 0 4 1 6

سوال نمبر 4:
انٹرویو کو سن کر نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اردو میں لکھیے۔

(a) شاہد احمد کس پیشے سے تعلق رکھتے ہیں؟ **(1)**

....

(b) انہوں نے کس موضوع پر مضمون لکھا ہے؟ **(1)**

....

(c) انٹرنیٹ سے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟ (دو باتیں لکھیے) **(2)**

....

....

(d) شاہد احمد کے خیال میں اچھے معاشرے کے لئے کون سی باتیں ضروری ہیں؟ (دو باتیں لکھیے) **(2)**

....

....

(e) نئی نسل پر انٹرنیٹ کا زیادہ اثر کیوں ہے؟ **(1)**

....

(f) شاہد احمد نے آخر میں کس پریشانی کا ذکر کیا ہے؟ **(1)**

....

(Total for Question 4 = 8 marks)

TOTAL FOR SECTION A = 20 MARKS

SECTION B: READING

اقتباس نمبر5:

نیچے دیے گئے بیانات کو پڑھ کر دوسرے صفحے پر درج سوالوں کے جواب دیجیے۔

صبا: آپ تاریخ پر نظر ڈالیں تو ایسی بہت سی مشہور خواتین کا ذکر ملے گا جنہوں نے نہ صرف تعلیم حاصل کی بلکہ مردوں کے شانہ بہ شانہ کام کیے۔ اور آج بھی ان کا نام عزت سے لیا جاتا ہے۔ لڑکیوں کی تعلیم صرف اکیسویں صدی کی ضرورت ہی نہیں بلکہ ہر دور میں اس کی اہمیت رہی ہے۔

علی: کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے بہت ضروری ہے کہ ہر شہری پڑھا لکھا ہو۔ تعلیم انسان کو سوچنے سمجھنے کے قابل بناتی ہے۔ روز مرہ زندگی میں پیش آنے والے واقعات اور حادثات کا سامنا کرنے میں مدد دیتی ہے۔ تعلیم یافتہ انسان مختلف مسائل کا حل بہتر طریقے سے سوچ سکتا ہے

حنا: کچھ گھرانوں میں لڑکوں کی تعلیم پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ ان کی اعلیٰ تعلیم کے لیے والدین قرض بھی لیتے ہیں۔ صرف اس امید پر کہ لڑکے کو اچھی نوکری مل سکے اور وہ سارے گھر کی ذمہ داری اٹھا سکے۔ لیکن لڑکیوں کو معمولی سی پڑھائی کے بعد گھر بٹھا لیا جاتا ہے۔ والدین کو لڑکے اور لڑکی کی تعلیم کے سلسلے میں امتیاز نہیں کرنا چاہیے۔

شاہد: بدقسمتی سے ہمارے یہاں تعلیم محض روزگار کا ذریعہ ہے۔ جن گھرانوں میں میاں بیوی دونوں ملازمت کرتے ہیں وہاں بچوں کی تربیت پر اثر پڑتا ہے۔ بچے کی پہلی تربیت گاہ ماں کی گود ہوتی ہے اور اس کا مستقبل بھی ماں کے ہاتھوں میں ہوتا ہے۔ اگر ماں گھر پر بچے کو وقت نہ دے سکے تو اکثر بچے بگڑ جاتے ہیں۔

N35817A0616

سوال نمبر5:
کس نے کیا کہا؟ سامنے دیے گئے اقتباسات کو پڑھ کر صحیح نام کے آگے ☒ کا نشان لگائیے۔
ایک نام دومرتبہ بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

D	C	B	A		
صبا	علی	حنا	شاہد		
☒	☐	☐	☐	ہر دور میں لڑکیوں کی تعلیم ضروری رہی ہے۔	مثال
☐	☐	☐	☐	کچھ والدین لڑکیوں کی تعلیم پر کم توجہ دیتے ہیں۔	(i)
☐	☐	☐	☐	بچوں کی تربیت کے لئے ماں کا گھر پر رہنا ضروری ہے۔	(ii)
☐	☐	☐	☐	تعلیم عام زندگی کے مسائل کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔	(iii)
☐	☐	☐	☐	والدین کو لڑکے اور لڑکی میں فرق نہیں کرنا چاہیے۔	(iv)
☐	☐	☐	☐	ملک کی ترقی کے لئے ہر فرد کو تعلیم یافتہ ہونا چاہیے۔	(v)

(Total for Question 5 = 5 marks)

BLANK PAGE

اقتباس نمبر 6:

پاکستان کے شمالی علاقے، چترال میں کئی گاؤں ایسے ہیں جہاں آنا جانا بہت مشکل ہے خاص طور سے سردیوں میں جب سارا علاقہ برف سے ڈھکا رہتا ہے۔

ایسی بستیوں کے نزدیک کوئی سکول نہیں اور بچے تعلیم حاصل کرنے کے لیے، اونچے نیچے راستے طے کر کے دور دراز علاقوں میں جاتے ہیں۔ اکثر بچوں کو ایک گھنٹے سے زیادہ پیدل چلنا پڑتا ہے۔ کچھ بچے صبح چھ بجے گھر سے نکل پڑتے ہیں تاکہ ساڑھے سات بجے تک سکول پہنچ جائیں۔ بچوں کا لباس میلا اور پھٹا ہوا ہوتا ہے اور گرمیوں میں وہ ننگے پیر ہوتے ہیں۔ اپنے پلاسٹک کے جوتے اور گرم کپڑے وہ سردیوں کے موسم کے لیے بچا کر رکھتے ہیں۔

یہ بچے جن کی عمریں پانچ سے بارہ سال تک ہونگی۔ خوشی خوشی کلاس روم کے ٹھنڈے فرش پر بیٹھ کر پڑھائی کرتے ہیں۔ تعلیم حاصل کرنے کی یہ لگن قابل تعریف ہے اور ان ننھے منے بچوں کے لیے اچھے مستقبل کا پیغام ہے۔ ایک کلاس میں جب ٹیچر نے سوال کیا کہ پرائمری سکول سے آگے کون پڑھنا چاہتا ہے تو ہر بچے نے اپنا ہاتھ اوپر اٹھا دیا۔

6. Read the passage above and answer the questions below **in English**. Your answers must relate exclusively to the passage and convey **all** the relevant information provided.

(a) Why is travelling difficult in winter?
(1)

....

(b) Why do the children travel long distances?
(1)

....

(c) Why do the children walk barefoot in the summer?
(1)

....

(d) In the last paragraph what indicates the children's dedication to education?
(1)

....

(e) Why did the whole class raise their hands to their teacher's question?
(1)

....

(Total for Question 6 = 5 marks)

اقتباس نمبر 7:

میرا نام گل خان ہے اور میں شمالی پاکستان کے ایک چھوٹے سے گاؤں کا رہنے والا ہوں۔ میرے والد کا پیشہ کھیتی باڑی تھا اور وہ چاہتے تھے کہ میں بھی اس کام میں ان کا ہاتھ بٹاؤں۔ لیکن میں چھوٹی عمر سے اپنے والدین سے چھپ چھپ کر کوہ پیماؤں یعنی پہاڑوں پر چڑھنے والوں کا سامان لاد کر پہاڑوں کی چوٹیوں تک پہنچاتا رہا اور اپنی اس خواہش کو پروان چڑھاتا رہا کہ ایک دن میں بھی کوہ پیما بنوں گا۔ اپنی محنت اور لگن سے میں نے تعلیم بھی حاصل کی کیونکہ میں اپنی شناخت ایک پڑھے لکھے کوہ پیما کی حیثیت سے کرانا چاہتا تھا۔

آج میں ایک مشہور کوہ پیما ہوں۔ میں نے اب تک پاکستان کے پانچ مشہور پہاڑوں کی چوٹیوں کو سر کیا ہے اور کئی ایوارڈ جیتے ہیں۔ میں اپنے گاؤں کے نوجوانوں کو تعلیم کے علاوہ کوہ پیمائی کی تربیت بھی دیتا ہوں۔

ہر سال دنیا کے مختلف ملکوں سے کوہ پیمائی کے ماہر اور پہاڑوں پر شوقیہ چڑھنے والے ہمارے گاؤں پہنچ جاتے ہیں۔ تاکہ انہیں اوپر جانے کے لئے سستے مزدور مل سکیں۔ پہاڑوں پر چڑھنا آسان نہیں ہے۔ نیچے گر کر زخمی ہونے کے علاوہ جان جانے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔ بعض مزدوروں پر بہت زیادہ سامان لاد دیا جاتا ہے اور وہ چڑھائی کے دوران کبھی کبھی گر کر زخمی ہو جاتے ہیں لیکن مجھے اس سے بہت فائدے بھی ہوئے ہیں۔ اچھے خاصے پیسے کمانے کے علاوہ مجھے مختلف ملکوں کے لوگوں کے ساتھ کام کرنے کا موقع ملتا ہے۔

ہمارے گاؤں کے اردگرد اونچے اونچے پہاڑ ہیں جو کوہ پیماؤں کے لیے دلچسپی کا باعث ہیں۔ لیکن شہر سے ہمارے گاؤں تک سفر کے لئے پکی سڑک نہیں ہے اور راستہ بھی ناہموار ہے۔ بہت سے سیاح ہمارے گاؤں تک نہیں پہنچ پاتے۔ حکومت اس سلسلے میں بہت کچھ کر سکتی ہے۔ جب سیاحوں کو یہاں تک پہنچنے میں مشکل نہیں ہو گی تو گاؤں کے مزدوروں کی روٹی روزی بھی چلتی رہے گی۔

سوال نمبر 7:

سامنے دیے گئے متن کے حوالے سے مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں اردو میں لکھیے۔

(a) گل خان کا گاؤں کہاں ہے؟ **(1)**

....

(b) وہ والدین سے چھپ کر پہاڑوں پر کیوں چڑھتا تھا؟ **(1)**

....

(c) اس نے تعلیم کیوں حاصل کی ؟ **(1)**

....

(d) اپنے گاؤں کے نوجوانوں کے لیے وہ کیا کرتا ہے؟ (دو باتیں لکھیے) **(2)**

....

....

(e) مزدوروں کو جان کا خطرہ کیوں ہوتا ہے؟ **(1)**

....

(f) اس پیشے کے کیا فائدے ہیں؟ **(2)**

....

....

(g) گاؤں تک سیاحوں کی آمدورفت آسان کرنے کے لئے حکومت کو کیا کرنا چاہیے؟ **(1)**

....

(h) اس سے مزدوروں کو کیا فائدہ ہوگا؟ **(1)**

....

(Total for Question 7 = 10 marks)

TOTAL FOR SECTION B = 20 MARKS

SECTION C: WRITING

اقتباس نمبر 8:

پاکستان کے کئی بڑے شہروں میں اب ایسے پارک بنا دیے گئے ہیں جہاں شام کو ہر عمر کے لوگ دوڑتے بھاگتے اور پیدل چلتے نظر آتے ہیں۔لیکن ورزش کے ساتھ ساتھ متوازن غذا بھی بے حد ضروری ہے۔اکثر دیکھا گیا ہے کہ لوگ پارک سے باہر نکل کر چپس یا تلی ہوئی چیزیں کھاتے ہیں اور اپنی ساری محنت ضائع کر دیتے ہیں۔

ان پارکوں میں زیادہ تر امیر طبقہ دکھائی دیتا ہے کیونکہ یہ پارک شہر کے مہنگے علاقوں میں بنائے گئے ہیں اور عوام کی اکثریت جو غریب ہے ان کی پہنچ سے یہ بہت دور ہیں۔

سوال نمبر 8:

اوپر دی گئی عبارت اردو کے ایک میگزین میں شائع ہوئی ہے **220-200** الفاظ پر مشتمل ایک مضمون اردو میں لکھیے۔آپ کے مضمون میں درج ذیل باتیں شامل ہونی چاہیں:

- ورزش کے لیے پارکوں کی ضرورت۔
- تلی ہوئی چیزوں کا صحت پر اثر۔
- صحت مند زندگی کے لیے ورزش کے علاوہ دوسری چیزوں کی ضرورت۔
- غریب عوام کی صحت کی بہتری کے لیے حکومت کی ذمہ داری۔

....

....

....

(Total for Question 8 = 30 marks)

TOTAL FOR SECTION C = 30 MARKS
TOTAL FOR PAPER = 70 MARKS

N 3 5 8 1 7 A 0 1 5 1 6

BLANK PAGE